بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام نے چوتھی رکعت پر قعدہ نہ کیا تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام صاحب نے چار رکعات والی فرض نماز میں پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، قعدہ اولی ٹھیک کیا ہے، تیسری پر پھر بیٹھ گئے، چوتھی پر کھڑے ہو گئے، بالکل قعدہ نہیں کیا، پانچویں میں پھر بیٹھ گئے، پانچویں کے بعد سجدہ سہو کر لیا، کیا سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی؟ یا نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

جواب

چار رکعتوں والی نماز کے حوالے سے بیان کی گئی صورت میں یہ نماز درست نہیں ہوئی، بلکہ دوبارہ پڑھنی ہوگی؛ کیونکہ اگر کوئی شخص چار رکعتوں والی نماز کی چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کرے، اور پانچویں کا سجدہ کر لے تو اس کے فرض باطل ہو جاتے ہیں۔

کنزالدقائق میں ہے "وإن سها عن الأخير عاد مالم يسجد وسجد للسّهو فإن سجد بطل فرضه برفعه وصارت نفلاً" ترجمہ: اور اگر وہ قعدہ اخیرہ بھول گیا، تو جب تک سجدہ نہ کر لے، واپس لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے، پس اگر اس نے سجدہ کر لیا، تو سجدے سے سر اٹھاتے ہی اس کے فرض باطل ہو جائیں گے، اور نفل ہو جائیں گے۔ (کنزالدقائق، صفحہ 182، دارالبشائر الإسلامیۃ)

بہار شریعت میں ہے "قعدۂ اخیرہ بھول گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔۔۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہٰذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے کہ شفع پورا ہو جائے اور طاق رکعت نہ رہے اگرچہ وہ نماز فجر یا عصر ہو مغرب میں اور نہ ملائے کہ چار پوری ہو گئیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5389

تاریخ اجراء: 25 ربیع الاول 1448ھ/08 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net